روزنامہ

اردو ڈیجیٹل پیپر

کانگریس درپن

ایڈیٹر: ڈاکٹر سنجئے کمار یادو

سب ایڈیٹر: پروفیسر غلام اصدق

پٹنہ 30 مئی، منگل

کانگریس کو مدھیہ پردیش میں 150 سیٹیں ملیں گی۔ کرناٹک کی طرح ہم مدھیہ پردیش بھی جیتنے والے ہیں: مسٹر راہل گاندھی

میناپور بلاک کانگریس کمیٹی کی سے ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ کی سالگرہ پر مبارکباد

کانگریس درپن : مینا پور بلاک کانگریس کمیٹی کی جانب سے، راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ اور بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے معزز صدر، ہم سب کے سرپرست ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ کو سالگرہ کی بہت سی دلی مبارکباد اور دائمی نیک تمنائیں، آپ ہزاروں سال زندہ رہیں۔ آپ کی اچھی صحت اور لمبی عمر کی خواہش کرتے ہیں۔ ہمیشہ مسکراتے رہیں۔ مہادیو آپ کو خوش رکھے۔ کانگریس کو سلام۔ اجیت کمار سنہا صدر بلاک کانگریس کمیٹی میناپور مظفر پور بہار

مرکزی حکومت ہمارے خواتین پہلوانوں کی آواز جوتوں تلے روند رہی ہے: پرینکا گاندھی واڈرا

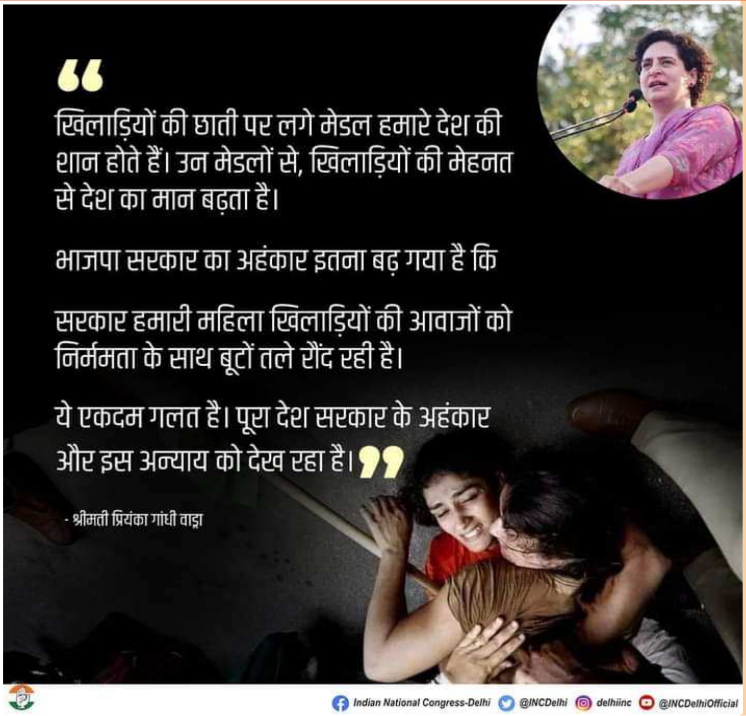

کانگریس درپن: کھلاڑیوں کے سینے پر لگے تمغے ہمارے ملک کا فخر ہیں۔ ان تمغوں سے کھلاڑیوں کی محنت سے ملک کی عزت میں اضافہ ہوتا ہے۔ بی جے پی حکومت کا غرور اس قدر بڑھ گیا ہے کہ حکومت ہماری خواتین کھلاڑیوں کی آواز کو اپنے جوتوں تلے روند رہی ہے۔ یہ بالکل غلط ہے۔ حکومت کا غرور اور اس ناانصافی کو پورا ملک دیکھ رہا ہے۔

منگلم میرج ہال بگھا میں ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ کی سالگرہ منائی گئی

کانگریس درپن : آج منگلم میرج ہال پرسا موڑ بگہا میں سابق مرکزی وزیر و راجیہ سبھا ممبر اور بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے معزز صدر محترم ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ کی سالگرہ بگہا اسمبلی کے سابق کانگریس امیدوار جیش منگل سنگھ عرف جے سنگھ کی قیادت میں کیک کاٹ کر منائی گئی۔ اس موقع پر کانگریس کے تمام معزز کارکنان، سٹی صدر طفیل احمد، شیش چند یادو، سوجیت کمار سونی، چندا رام، شترگھن شاہ، امیش یادو، ہدریا گونڈ، منا سنگھ، دھرم ناتھ ترہا، مکیش پرساد، راجہ شرما، دکھی رام، کیدار رام، مدن رائے، لال بابو پٹیل، پنٹو ساہ وغیرہ کانگریس کارکنان موجود تھے۔

ملک کے خواتین پہلوانوں کے ساتھ وحشیانہ اور تضحیک آمیز کاروائی کہیں سے بھی درست نہیں

کانگریس درپن: نئے پارلیمنٹ ہاؤس کا افتتاح اور وہاں سے 1.5 کلومیٹر دور ملک کے پہلوانوں کو جنتر منتر سے 1000 کلومیٹر کے فاصلے پر زبردستی گاڑی میں دھکیل کر نامعلوم مقام پر لے جایا گیا، اس کے ساتھ ہی خواتین پہلوانوں پر ہنگامہ آرائی سمیت کئی الزامات لگا کر ان پر مقدمہ درج کرنا قابل مذمت ہے۔ اور جمہوریت کے وقار کے خلاف حکومت، ملک کی ہونہار بیٹیوں کے ساتھ جو ظلم کر رہی ہے وہ انگریزوں کے دور میں بھی دیکھا اور نہ سنا ہو گا۔ ایک طرف حکومت بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ کا نعرہ دیتی ہے اور دوسری طرف دوسری طرف بچی پر وحشیانہ تشدد قابل مذمت ہے۔ سریش پرساد یادو، صدر، ضلع کانگریس کمیٹی او بی سی اور سوشل میڈیا بابا نکا۔

کانگریس رہنما نے مزدوروں کی ہلاکت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا

کانگریس درپن : کانگریس کے سینئر رہنما نے ریلوے کے کنٹریکٹ مزدوروں کی ہلاکت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جس جگہ ریلوے کے کنٹراکٹ مزدوروں کے ذریعہ کام کیا جا رہا تھا وہاں کوئی حفاظتی سامان نہیں تھا اور نہ ہی کوئی ریلوے اہلکار یا کلرک موجود تھا۔سنگھ نے کہا کہ یہ محکمہ ریلوے کی لاپرواہی ہے اور کام لینے والے ٹھیکیداروں کی عدم تیاری کے باعث اس قسم کا واقعہ پیش آیا ہے تمام مرنے والوں کا تعلق غریب طبقے سے ہے ان کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں بچا۔ہم محکمہ ریلوے سے مطالبہ کرتے ہیں کہ تمام مرنے والوں کو کم از کم دس لاکھ روپے کا معاوضہ دیا جائے، انہوں نے کہا کہ حکومت اس کی جوڈیشل انکوائری کرائے تاکہ آئندہ ایسے واقعات رونما نہ ہوں اور ایسے واقعات کبھی نہ ہوں اور قصورواروں کو سزا دی جائے۔

شیوراج سنگھ کو آج ہمارے بھٹکتے ہوئے بے روزگار نوجوانوں کی فریاد نہیں سنائی دیتی، کسان انصاف کے لیے در در بھٹکتے نظر نہیں آتے۔اس کی آنکھیں نہیں ہلتی، اس کے کان نہیں ملتے، لیکن اس کا منہ بہت حرکت کرتا ہے۔ منہ چلانے اور ریاست چلانے میں بہت فرق ہے: **کمل ناتھ**

دوستو

ہماری اپوزیشن پارٹیاں اوران کے لیڈراب کیا کررہے ہیں،مودی حکومت نے ہمارے ملک کے پہلوانوں کے ساتھ جوسلوک کیا ہے،اس کے بعد مودی حکومت کوکرسی پر بیٹھنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ دوستو، ملک کے ان پہلوانوں کا دھرنا مظاہرہ اتنے دنوں سے جاری تھا،ملک کی کوئی ایک ایجنسی یہ نہیں بتاسکتی کہ ان پہلوانوں کے دھرنے پر ایسا کوئی کام ہواہے،جس کی وجہ سے ان کا دھرنا کوغلط کہا جاسکتا ہے۔دوستوان پہلوانوں کا کیا مطالبہ تھا پہلوانوں کے جنسی استحصال میں ملوث ان کے فیڈریشن کے صدر کے خلاف قانونی کارروائی کریں اوراسے گرفتار کریں۔پوری دنیا جانتی ہے کہ اس خاندان کا کیا حال تھا۔دوستو،مودی سرکار کا یہ حال ہے جب مودی جی خودکوبھگوان شری رام کہتے ہیں۔دوستو،مودی سرکار کے جرائم پیشہ وزراء اور ممبران پارلیمنٹ کو دیکھ کراب یہ کہا جاسکتا ہے کہ مودی سرکار مجرموں کی حکومت ہے اورجس طرح برج بھوشن جیسے مجرموں کا دفاع کررہی ہے،اب مودی سرکار کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ دھرنے پر بیٹھ جائیں۔ ایک دن کے لیے بھی کرسی پرنہیں رہیں۔ دوستو،ہم اپوزیشن کی علاقائی پارٹیوں کوتو کچھ نہیں کہہ سکتے، لیکن اپنی کانگریس پارٹی سے کہہ سکتے ہیں کہ کانگریس کیا کررہی ہے، وہیں مودی حکومت کے خلاف کانگریس کوسڑکوں پرآ کرمودی حکومت کے خلاف تحریک شروع کرنی چاہیے۔دوستو،اپنے تمام کانگریسی ساتھیوں کے ساتھ،ہم ان تمام لوگوں سے بھی گزارش کرتے ہیں کہ جن تک یہ پیغام پہنچے،اس پیغام کو زیادہ سے زیادہ پھیلائیں تاکہ یہ پیغام پورے ملک میں پھیل جائے۔اس پیغام کو پڑھ کرمودی جی اور ان کی حکومت کوسوچنے پر مجبور ہونا چاہیے۔یوپی میں جائیں سنبھل ضلع میں ان کی حکومت گرانے اور ان کی حکومت کے خلاف عوامی تحریک شروع کرنے کی تیاریاں کی گئی ہیں۔ساتھیو،ہم ملک کے عوام سے بھی گزارش کرتے ہیں کہ مودی حکومت کے خلاف اسی طرح جدوجہد شروع کرنے کی تیاری کریں جس طرح انگریزوں کے خلاف جدوجہد شروع کی گئی تھی۔

شکریہ

آپ کا اپنا ونود ساتھی

ضلع سربراہ کسان کانگریس سنبھل یوپی

تمغہ جیت کر ہندستان کا سر بلند کرنے والی خواتین پہلوانوں کے ساتھ ہوا ناروا سلوک: الکا لامبا

کانگریس درپن: تمغہ جیت کر ملک کا سر فخر سے بلند کرنے والی ساکشی ملک کو دہلی پولس گھسیٹ کر لے گئی۔ جسے جیل میں ہونا چاہیے تھا وہ پارلیمنٹ ہاؤس میں بیٹھا ہے۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں جن لوگوں نے مہمان بن کر بیٹھنا تھا، انہیں پورا دن حراست میں رکھا گیا۔ یہ ملک کی خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیر اسمرتی ایرانی کا ٹویٹر ہینڈل ہے۔ اس نے اپنے ٹویٹ کے جواب میں آنے والے پہلوانوں کے ساتھ بدسلوکی کی ویڈیوز اور تصاویر چھپائیں، تاکہ حقیقت سامنے نہ آسکے۔ آپ سچائی سے منہ موڑ سکتے ہیں لیکن سچائی سے انکار نہیں کر سکتے۔ بی جے پی کے آئی ٹی سیل نے ایک ایپ کے ذریعے پہلوانوں کی تصاویر کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی اور ملک کے کھلاڑیوں کی شبیہ کو خراب کرنے کا کام کیا۔ کردار کا قتل جب آپ کے پاس جوابات نہ ہوں اور اپنے جھوٹ کو بیچنے کی کوشش کریں۔ یہ حکومت بیٹی کی حفاظت نہیں کرتی، بیٹی کے خلاف جرائم کرنے والوں کو تحفظ دیتی ہے۔ بی جے پی مجرموں کو ہمت دینے کا کام کر رہی ہے۔ پورا نظام اور پولس انتظامیہ بی جے پی کے ایک مجرم ایم پی کو بچانے کے لیے تحفظ دے رہی ہے۔

ناانصافی کی علامت بن کر مودی سرکار لٹھ نظام کی مدد سے جمہوریت کو کچلنے کی کوشش کر رہی ہے۔ نوجوانوں، کسانوں اور پہلوانوں کو انصاف مانگنے کے لیے صرف لاٹھیاں ملی ہیں۔ مودی سرکار کے مظالم کا شکار عوام منہ توڑ جواب دیں گے۔

صدر جمہوریہ کی توہین کے خلاف مہیلا کانگریس میں بھی پایا گیا غم وغصہ: پروفیسر (ڈاکٹر) سنجے کمار

کانگریس درپن: مہیلا کانگریس نے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کی حمایت میں منعقد احتجاجی مارچ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔یہ احتجاجی مارچ امبیڈکر کے مجسمہ کے سامنے اختتام پذیر ہوا۔ احتجاجی مارچ بورنگ روڈ چوک سے امبیڈکر کے مجسمہ ہائی کورٹ تک گیا،جس میں کانگریس خواتین رہنماؤں نے مرکزی حکومت کے سربراہ نریندر مودی کے خلاف جم کر نعرے لگائے۔ اس موقع پر امبیڈکر کے مجسمے پر پھول چڑھانے کے بعد ریاستی صدر اکھلیش سنگھ نے کہا کہ سنگھی ذہنیت کے لوگ آج ملک کے اعلیٰ ترین آئینی عہدے پر براجمان قبائلی برادری کی خاتون صدر دروپدی مرمو کی توہین کر رہے ہیں۔مہیلا کانگریس نے کہا کہ نئی پارلیمنٹ کا افتتاح صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے ہاتھوں میں نہ کرنا انتہائی قابل مذمت اور توہین آمیز فعل ہے۔مہیلا کانگریس نے مزید کہا کہ خواتین کی حمایت کرنا ہمارا فرض ہے۔مہیلا کانگریس لیڈروں نے پروگراموں میں حصہ لیا اور کہا کہ بی جے پی سیاسی فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہی ہے اور یہ قبائلی سماج کے تئیں کم سوچ کا نتیجہ ہے۔ اب اگر بی جے پی پہلی قبائلی خاتون کو صدر بنا کر فخر حاصل کر رہی تھی تو وہ پارلیمنٹ ہاؤس کا افتتاح ان کے ہاتھوں سے کراتی۔اس سے انہیں فائدہ بھی ہوتا۔انہوں نے کہا کہ وہ خاتون جس نے ملک کا پرچم سربلند کرنے کا کام کیا۔ آج وہی خواتین کو ان کے حقوق سے محروم کیا گیا اور ان کے حقوق کی بازیابی کے لئے ہم لوگوں کو سڑکوں پر اترنا پڑا ہے۔

ضلع کانگریس کمیٹی کے سابق عہدیدار، سابق اسمبلی اور لوک سبھا امیدوار، بلاک صدور،

محترم آپ سب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ کل بروز منگل مورخہ 30-05-2023 کو آل انڈیا کانگریس کمیٹی/ ریاستی کانگریس کمیٹی کی ہدایات کے مطابق جئے بھارت ستیہ گرہ یاترا پروگرام کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس پروگرام میں اپنے ضلع مشرقی چمپارن کے ضلع انچارج وصدر مسٹر ششی بھوشن رائے کی قیادت میں یہ یاترا کانگریس ہیڈکوارٹر کیدار آشرم بتیا سے صبح 30-10 بجے شروع ہوگی اور لال بازار سے ہوتی ہوئی بیتیہ کلکٹریٹ پہنچے گی، جہاں یہ جلسہ میں تبدیل ہوجائے گی۔ اجلاس میں عوامی مسائل سے متعلق سات نکاتی ڈیمانڈ لیٹر محترم ضلع کلکٹر کو پیش کر ضلعی افسر کے ذریعے صدر جمہوریہ کو بھیجا جائے گا۔

آپ سے گزارش ہے کہ صبح 30-10 بجے تک بیتیا کانگریس آشرم پہنچ جائیں اور پروگرام کی کامیابی کو یقینی بنائیں۔

نیک تمناؤں کے ساتھ،

بھارت بھوشن دوبے

صدر،

ضلع کانگریس کمیٹی، پوربی چمپارن۔

کیا وردی سرکاری کیلنگ مشین ہے؟: ڈاکٹر راج کشور

کانگریس درپن: پہلوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے آئی پی ایس این سی استھانہ کا بیان۔ ضرورت پڑی تو ہم گولی ماردیں گے۔ لیکن آپ کے کہنے سے نہیں۔ ابھی تو نہیں گھسیٹ کر کچرے کے تھیلے کی طرح پھینک دیا گیا ہے۔ دفعہ 129 میں پولیس کو گولی مارنے کا حق ہے۔ مناسب حالات میں یہ خواہش بھی پوری ہوگی۔ لیکن یہ جاننے کے لیے تعلیم یافتہ ہونا ضروری ہے۔ پوسٹ مارٹم کی میز پر دوبارہ ملتے ہیں!'' ایک اور ٹویٹ میں این سی استھانہ نے لکھا، '' کچھ احمق پولس کے گولی مارنے کے حق پر شک کرتے ہیں۔ اگر آپ انگریزی پڑھ سکتے ہیں تو کھلیش پرساد کیس میں سپریم کورٹ کا فیصلہ پڑھیں۔ جو ناخواندہ پڑھ نہیں سکتے ان کے لیے اچھا مشورہ ہے کہ اس حق کو نہ پرکھیں۔ بیویاں بیوہ اور بچے بغیر کسی وجہ کے یتیم ہوجائیں گے! اپنی جگہ رہو۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اس ٹویٹ کی بحث پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے بجرنگ پونیا نے لکھا، یہ آئی پی ایس افسر ہمیں گولی مارنے کی بات کررہا ہے، بھائی سامنے کھڑا ہے، مجھے بتاؤ کہاں سے شوٹنگ کرنا ہے؟، دیکھیں گے کھائیں گے تیری گولی۔

بی جے پی کے 9 سال کے دورحکومت میں عام آدمی سے دور ہوتی جارہی ہے ریلوے۔ محی الدین خان

کانگریس درپن: وزیراعظم نریندر مودی نے نئی دہلی-دہرادون سروس شروع کرنے والی ایک اور وندے بھارت ایکسپریس ٹرین کو ہری جھنڈی دکھائی۔ لیکن اس کے ساتھ ہی انہوں نے مرکز میں برسراقتدار پچھلی حکومتوں کے بارے میں اس طرح کا تبصرہ کرکے ان کے اب تک کے کاموں پر ایک بڑا سوالیہ نشان لگا دیا ہے، جو کہ اپنے آپ میں ایک بہت ہی متنازعہ مسئلہ ہے۔ پی ایم مودی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ پچھلی حکومتیں" بدعنوانی اور خاندانی سیاست" میں پوری طرح ڈوبی ہوئی تھیں اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر توجہ نہیں دی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ریلوے کی مجموعی بحالی کا کام 2014 سے شروع ہوچکا ہے۔ انڈین ریلویز کی ویب سائٹ پر جانے پر معلوم ہوتا ہے کہ جولائی 2021 تک، انڈین ریلویز نے 001,16 کلومیٹر ریلوے لائن کی برقی کاری مکمل کرلی تھی، جب کہ کل ریلوے روٹ کی لمبائی 028,63 کلومیٹر ہے۔ اب اگر 9 سال کے حساب سے دیکھیں تو 54 ہزار کلومیٹر ریلوے لائن کو برقی ہونا چاہیے تھا۔ اس میں ہم پچھلی حکومتوں کی برقی کاری کو بھی شامل کرتے ہیں، پھر بھی یہ حقیقت ایک جملے سے زیادہ نہیں لگتی۔ ریلوے کو 75 وندے بھارت ایکسپریس ٹرینوں کو 15 اگست 2023 تک ٹریک پر واپس لانے کا ہدف دیا گیا تھا۔ لیکن اب

تک صرف 18 ٹرینوں کو دوبارہ پٹری پر لایا

گیا ہے، اور یہ ہدف اب دور نظر آرہا ہے۔ یہی نہیں 16 بوگیوں کی ٹرین چلانے کے بجائے 8 بوگیوں کی ٹرین چلانے کے بجائے ایک کے بجائے دو ٹرینوں کا افتتاح کر کے تالیاں بجائی جا رہی ہیں۔ جہاں تک تیز رفتار ٹرین چلانے کے دعوے کا تعلق ہے تو 160 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے کے بجائے وندے بھارت ٹرین انتہائی سست رفتاری سے چلائی جا رہی ہے۔ دہلی-دہرا دون وندے بھارت ایکسپریس ٹرین کی اوسط رفتار جس نے 4 گھنٹے 45 منٹ میں 302 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنا ہے، 64 کلومیٹر فی گھنٹہ سے کم ہے۔ یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہندوستانی ریلوے کے بارے میں مرکزی حکومت کی جو سوچ اور سمجھ ہے، کیا وہ ہندوستانی عام عوام کی امنگوں سے میل کھاتی ہے؟ یقینی طور پر 2014 سے پہلے اور اس کے بعد کی حکومت میں ہندوستانی ریلوے کے بارے میں بالکل مختلف سوچ ہے۔ ملک میں ایک سال میں اوسطاً 370 کروڑ لوگ ٹرین سے سفر کرتے ہیں۔ اس میں 198 کروڑ لوگ جنرل کوچ کا ٹکٹ لیتے ہیں، جب کہ 150 کروڑ لوگ سلیپر سے اور صرف 18 کروڑ لوگ ایئر کنڈیشنڈ کوچ سے سفر کرتے ہیں۔ ایسے میں تیز رفتاری سے چلنے والی ٹرینوں میں سلیپر اور جنرل بوگی کو ہٹانے سے 90 فیصد عام ہندوستانی ترقی کا خیال نہیں رکھتے۔ مودی جی نے مرکز کا اقتدار سنبھالنے کے بعد اپنی ابتدائی تقریر میں کہا تھا کہ وہ ہوائی چپل والا※ کو ہوائی جہاز میں بٹھانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ لیکن آج جب ٹرین کا کرایہ ہوائی جہاز کے برابر کر دیا گیا ہے تو کیا انہوں نے ٹرین میں سفر کرنے والے ہندوستانیوں کی اکثریت کو پیدل نہیں کر دیا؟ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ فرسٹ کلاس ایئر کنڈیشنڈ کوچز (71٪ سبسڈی) ریلوے کو سب سے زیادہ نقصان پہنچاتی ہیں۔ ریلوے کو سیکنڈ اے سی کے لیے 26 فیصد اور سلیپر کلاس کے لیے 37 فیصد سبسڈی دینا ہے۔ اے سی تھرڈ کوچ سے ریلوے کو منافع ملتا ہے۔ مجموعی طور پر، ریلوے کو مسافروں کے کرایوں پر اوسطاً 43 فیصد سبسڈی دینا پڑتی ہے۔ لیکن کوئی دلیل دے کہ ریلوے کو یہ کام جنرل بوگی یا سلیپر کلاس کے لیے کرنا پڑتا ہے، تو یہ غلط حقائق پر مبنی ہے، ہندوستان کے متوسط طبقے کو ایسے جھوٹے حقائق سے روشناس کرایا گیا ہے۔ 2014 کے بعد سے بہت کچھ ہوا ہے، جس کے بارے میں ابھی تک کوئی ٹھوس اندازہ نہیں لگایا جا سکا ہے۔ حکومت ہند ان تمام ذرائع کو اپنا رہی ہے جیسے ریلوے کرایہ، پلیٹ فارم ٹکٹ، متحرک کرایہ، تتکال کے نام پر وصولی وغیرہ، تاکہ صارفین سے زیادہ سے زیادہ رقم اکٹھی کی جا سکے۔ یہاں تک کہ کورونا کے دوران بزرگ شہریوں کو دی جانے والی کرائے میں رعایت بھی ختم کر دی گئی جو کہ سابقہ حکومتوں نے 60 سال یا اس سے زائد عمر کے شہریوں کو سماجی ذمہ داری کے طور پر فراہم کی تھی۔ آج کل فخر سے کہا جاتا ہے کہ اس سال بزرگ شہریوں کے ٹکٹوں میں چھوٹ ہٹا کر ہزاروں کروڑ روپے بچائے گئے۔ تاہم، آج بھی ریلوے مسافروں کے کرایوں سے 74٪ اور مال برداری سے 26٪ کماتا ہے۔ عام ہندوستانی ہندوستان کی لائف لائن ریلوے سے مسلسل دور ہوتا جا رہا ہے۔

سابق وزیر ڈاکٹر گراسیا نے مہنگائی ریلیف کیمپ کا کیا معائنہ

موجودہ دیہاتیوں میں مہنگائی ریلیف گارنٹی کارڈ کا کیا گیا تقسیم

کانگریس درپن: پیر کے روز ڈاکٹر گریشیا نے سب ڈویژن گوگنڈہ کے گرام پنچایت پڈیا میں انتظامیہ کے ساتھ قائم دو روزہ مہم کیمپ اور مہنگائی ریلیف کیمپ کا معائنہ کیا اور کیمپ کی پیش رفت کے بارے میں جانکاری لیتے ہوئے مستحقین سے بات چیت کرتے ہوئے حکومت کی اس مہم سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے رجسٹرڈ مستفیدین میں گارنٹی کارڈ بھی تقسیم کئے۔ کیمپ انچارج سب ڈویژنل آفیسر ہنومان سنگھ جی راٹھور نے کیمپ کی پیش رفت کے بارے میں جانکاری دی۔ اس موقع پر بلاک کانگریس صدر رام سنگھ چڈانہ، سرپنچ دیوی لال گامٹی، نوجوان لیڈر گوپال سنگھ چڈانا، سب ڈویژن افسر ہنومان سنگھ راٹھور، ڈیولپمنٹ آفیسر ہیرا لال مینا وغیرہ موجود تھے۔

کانگریس ریاستی صدر کے یوم پیدائش پر بچوں میں تقسیم کیا گیا مطالعاتی اشیاء

کانگریس درپن: بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر وایم پی ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ کی یوم پیدائش پر ریاستی نمائندے اور سیتامڑھی ضلع یوتھ کانگریس کے سابق صدر محمد شمس شاہنواز نے بچوں کے ساتھ دھوم دھام سے جشن منایا۔ شمس نے کارپوریشن کے وارڈ نمبر 22 میں دریائے لکھنڈی کے کنارے واقع محلے کے غریب اور کمزور طبقات کے بچوں میں مطالعاتی مواد، بسکٹ، چاکلیٹ وغیرہ تقسیم کیے۔اس موقع پر ریاستی کانگریس کے نمائندے شمس شاہنواز نے کہا کہ ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ کی زندگی عوامی خدمت کے لیے وقف ہے۔ وہ غریب، پسماندہ اور معاشی طور پر کمزور طبقات کو آگے بڑھانے کی مسلسل کوشش کرتے ہیں۔ ہم اللہ سے ان کے روشن مستقبل اور صحت مند زندگی کے لیے دعا گو ہیں۔اس موقع پر ضلع کانگریس کے سابق نائب صدر وریندر کشواہا، نوشاد احمد، اختر

اولمپک فاتحین کے ساتھ دہلی پولیس کے غیر انسانی رویے کی وجہ سے ملک کے لوگ مودی حکومت سے سخت مایوس: کانگریس

کانگریس درپن: اس موقع پر بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی نمائندے اور علاقائی ترجمان پروفیسر وجے کمار مٹھو، سابق ایم ایل اے محمد خان علی، ضلع کانگریس کے نائب صدر رام پرمود سنگھ، بابولال پرساد سنگھ، کانگریس سیوا دل کے چیف آرگنائزر ٹنکو گری، یوتھ کانگریس کے صدر وشال کمار، مہیلا کانگریس کے صدر ڈاکٹر شوبھا شرما، ادے شنکر پالیت، دامودر گوسوامی، شیو کمار چورسیا، پردیومن دوبے، بلیرام شرما، روپیش چودھری، اشوک رام وغیرہ نے ہاتھوں میں دہلی پولیس کے غیر انسانی سلوک کی تصویریں لے کر گیا میں سڑکوں پر مظاہرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے تاریخ کے اوراق میں لکھا جائے گا کہ جس دن پارلیمنٹ ہاؤس کا افتتاح ہوا اسی دن خواتین پہلوانوں کی توہین کی گئی۔ جس طرح اولمپک جیتنے والوں کو بے دردی سے سڑکوں پر گھسیٹا گیا اور دہلی پولس نے حراست میں لیا، اس سے پورے ملک کے لوگ ناراض ہیں۔ لیڈروں نے کہا کہ ساکشی ملک، ونیش پھوگاٹ کے ساتھ جس طرح بدتمیزی کی گئی، کیا مرکزی وزارت داخلہ نے دہلی پولیس کو اس کی اجازت دی تھی، حکومت کو بلاتاخیر جواب دینا ہوگا۔ رہنماؤں نے کہا کہ جن کھلاڑیوں نے کھیلوں کے ذریعے ملک کا نام روشن کیا ہے، آج انہیں انصاف کی جنگ لڑنا پڑ رہی ہے۔ جن کو حکومت نے اپنی جیت پر نوازا وہ آج ولن بن گئے ہیں؟ قائدین نے کہا کہ اولمپک جیتنے والے ریسلنگ فیڈریشن کے صدر برج بھوشن شرن سنگھ کی گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک ماہ سے زائد عرصے سے دھرنے پر بیٹھے ہیں جس پر حکومت خاموشی اختیار کیے ہوئے ہے۔ رہنماؤں نے پارلیمنٹ کے رکن برج بھوشن شرن سنگھ کی گرفتاری اور قصوروار دہلی پولیس کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

مہاکال لوک کوریڈور تیز ہوا کی جھونکوں سے گر گیا

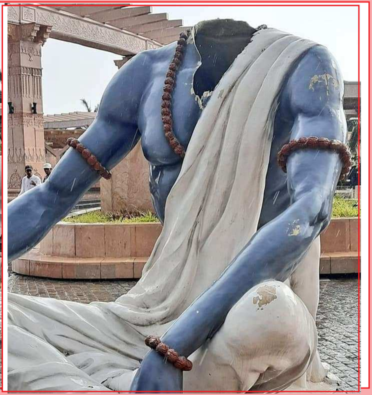

کانگریس درپن: ایسی کوئی اسکیم نہیں ہے جس میں بی جے پی نے بدعنوانی نہ کی ہو۔ اجین کے مہاکمبھ میں ناقص تعمیر کی گئی تھی اور اب 750 کروڑ روپے کی لاگت سے بنے مہاکال لوک کوریڈور، جس کا افتتاح پی ایم او انڈیا نے کیا تھا، اس میں قائم مجسمہ تیز ہوا میں گر گئے!! اجین میں 370 کروڑ میں بنایا گیا مہاکال لوک کوریڈور افتتاح کے 7 ماہ کے اندر ہی خراب ہو گیا تھا۔ اجین میں آج 7 میں سے 6 مورتیاں تیز ہوا میں ٹوٹ گئیں یا گر گئیں۔ 11 اکتوبر کو پی ایم مودی کے ذریعہ منعقدہ افتتاحی تقریب میں، انہوں نے اس کام کے لئے وزیر اعلی کی تعریف کی تھی۔

گارڈ کے کام کرنے والے سنتوش کمار کے لاء پاس کرنے پر راہل گاندھی نے دی مبارکباد

کانگریس درپن: سنتوش کمار جی کو بہت بہت مبارک ہو، جنہوں نے نیشنل لاء یونیورسٹی، لکھنؤ میں گارڈ کے طور پر کام کرتے ہوئے آل انڈیا بار کا امتحان پاس کیا۔ سنتوش جی 16 سال کی عمر میں کام کی تلاش میں لکھنؤ آئے۔ اس نے پیزا شاپ میں کام کیا، ویلڈنگ کا کام کیا، سیکیورٹی گارڈ کے طور پر کام کیا۔ اس نے خاندانی مسائل اور مالی مجبوریوں کا بھی سامنا کیا لیکن ہمت نہیں ہاری۔ انہوں نے گریجویشن، پوسٹ گریجویشن، ایل ایل بی کیا اور اب وہ عدالت میں پریکٹس کر سکتے ہیں۔ ایسے محنتی نوجوان لاکھوں لوگوں کے لیے مشعل راہ بنتے ہیں۔ سنتوش کمار جی کی جدوجہد اور جذبے کو سلام کرتے ہوئے، میں ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔

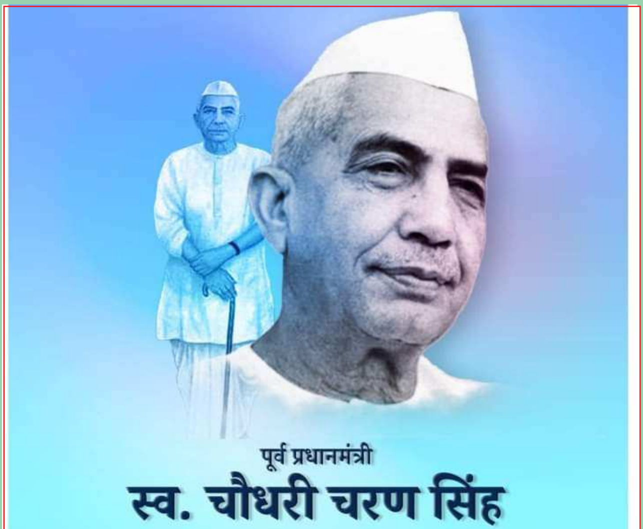

ملک کے خوراک فراہم کرنے والوں کی ایک مضبوط آواز بن کر زندگی بھر اپنے مفادات کے لیے جدوجہد کرنے والے سابق وزیراعظم آنجہانی چودھری چرن سنگھ کو ان کی برسی پر عاجزانہ خراج عقیدت اور سلام۔ کسانوں، غریبوں اور پسماندہ لوگوں کے لیے شری چودھری چرن سنگھ کے تعاون کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ **مسز پرینکا گاندھی واڈرا**

ہماچل پردیش میں او پی ایس کا دائرہ بڑھا بجلی بورڈ کے ملازمین کو پرانی پنشن کا فائدہ ملے گا۔ 6500 ملازمین کو براہ راست فائدہ خوشی کی حکومت حکومت ہماچل

کانگریس صدر شری ملیکارجن کھرگے، کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی اور جنرل سکریٹری (تنظیم) شری کے سی وینو گوپال نے مدھیہ پردیش کے کانگریس لیڈروں کے ساتھ اپنی میٹنگ جاری رکھی۔ میٹنگ میں مدھیہ پردیش کانگریس کے صدر کمل ناتھ اور سینئر لیڈران موجود تھے۔

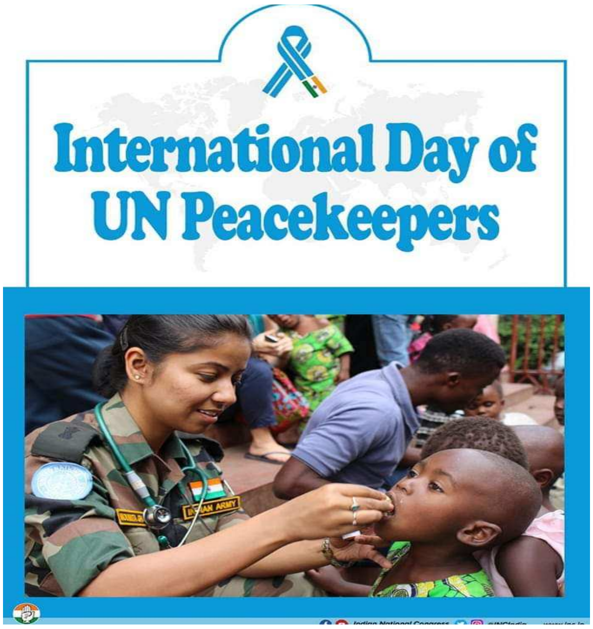

ہندوستان 1960 کی دہائی سے اقوام متحدہ کے امن مشن میں خواتین کو بھیج رہا ہے اور 2007 میں خواتین کا دستہ تعینات کرنے والا پہلا ملک بن گیا۔ آج، اقوام متحدہ کے یوم امن پر، ہم ان تمام لوگوں کو سلام پیش کرتے ہیں جو سرحدوں کے پار امن، ہم آہنگی اور انسانیت کو برقرار رکھنے کے لیے انتھک کام کرتے ہیں۔

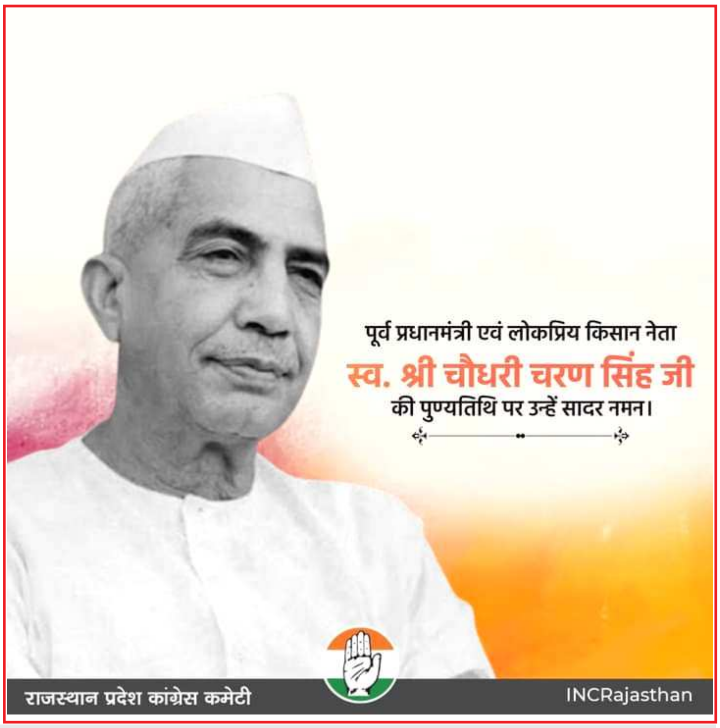

مقبول کسان رہنما اور ہندوستان کے سابق وزیر اعظم آنجہانی شری چودھری چرن سنگھ جی کو ان کی برسی پر سینکڑوں سلام: راہل گاندھی